© rasailojaraid.com

شاتم رسول کی توبہ

سعودیہ کے سابق مفتی اعظم الشیخ عبدالعزیز بن بازؒ کا فتویٰ

فاذا کان من سب الرب سبحانه او سب الدين ينتسب للاسلام فانه يكون مرتدا بذلك عن الاسلام ويكون كافرا يستتاب فان تاب والا قتل من جهة ولی امر البلد بواسطة المحكمة الشرعية وقال بعض اهل العلم انه لا يستتاب بل يقتل لان جريمته عظيمة ولكن الارجح ان يستتاب لعل الله تعالى يمن عليه بالهداية فيلزم الحق ولكن ينبغى ان يعزر بالجلد والسجن حتى لا يعود لمثل هذه الجريمة العظيمة وهكذا لو سب القرآن او سب الرسول صلى الله عليه وسلم او غيره من الانبياء فانه يستتاب فان تاب والا قتل

(http://www.binbaz.org.sa/mat/354)

’’ذات باری یا دین کو برا بھلا کہنے والا اگر مسلمان ہو تو ایسا کرنے سے وہ اسلام سے مرتد اور کافر قرار پائے گا اور اسے توبہ کے لیے کہا جائے گا۔ اگر توبہ کر لے تو درست، ورنہ حاکم شہر شرعی عدالت کی وساطت سے اس پر قتل کی سزا نافذ کر دے۔ بعض اہل علم نے کہا ہے کہ ایسے شخص کو توبہ کے لیے نہ کہا جائے بلکہ قتل کر دیا جائے، کیونکہ اس کا جرم بہت سنگین ہے، لیکن راجح بات یہی ہے کہ اسے توبہ کے لیے کہا جائے گا۔ ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ہدایت سے سرفراز فرمائیں اور وہ حق پر پختگی سے قائم ہو جائے، البتہ اسے کوڑوں اور قید کی صورت میں تعزیری سزا دی جانی چاہیے تا کہ وہ آئندہ کبھی اس جرم عظیم کا ارتکاب نہ کرے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص قرآن مجید یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی دوسرے نبی کی شان میں گستاخی کرے تو اسے توبہ کے لیے کہا جائے گا۔ اگر توبہ کر لے تو درست، ورنہ اسے قتل کر دیا جائے۔‘‘

© rasailojaraid.com